Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۲ مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۱۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۳ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء جلد

حصہ اوّل

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری معائنہ اسلحہ جمیعتہ پولیس (بغیر تعین وقت)	۲
(۲)	رخصت لفٹنٹ کرنل آیبر جتی کمانڈنگ افسر فرسٹ راؤنڈ رضا انفینٹری	۳ و ۲
(۳)	توسیع بمدت ملازمت سید اشرف شاہ صاحب (ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس)	۳
(۴)	رخصت قاضی سلیم الحق صاحب تحصیلدار ناش	″
(۵)	رخصت حامد حسین صاحب چوسرباز	۴ و ۳
(۶)	تقرر مشرسی کے کیپ عہدہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پلس	۴
(۷)	عطائے تنخواہ صاحب چیف منسٹر بہادر بدستخط صاحبزادہ عبدالواحد خاں صاحب بہادر	۵ و ۴
۸	برقراری سلسلہ ملازمت فدا علیخاں المجد صد	۵
۹	رخصت کپتان امتیاز حسین صاحب - اسٹاف سرجن -	″
۱۰	رخصت میجر اسد علی خاں صاحب - اسٹاف آفیسر -	۶ و ۵

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :- ۱۴ فروری سنہ ۱۹۳۴ء

موصولہ اطلاع ۱ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء

رپورٹ منظور ہے بغرض کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض میر سامانہ

جناب عالی

روبکار اجلاس ہمایوں مرقومہ ۴ مئی سنہ ۱۹۳۲ء کے بموجب لائسنس اور اسلحہ کا معائنہ ماہواری پولیس میں ہوتا ہے تاریخ معینہ پر لائسنسدار خود اسلحہ لاکر معائنہ کراتے ہیں کیونکہ کوئی سپرائی رکھنے کی اجازت نہیں ہے اور دقت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں بعض لائسنسدار ریاست میں زمیندار ہیں۔ مگر سکونت علاقہ انگریزی میں رکھتے ہیں اور انکی آمد ورفت ریاست میں نہیں ہے زمیندار ہونیکی وجہ سے بنظر احتیاط ریاست کا لائسنس اسلحہ حاصل کر لیا ہے اور وہ ریاست میں نہیں آتے۔ اسلئے لائسنس اور اسلحہ کا معائنہ پولیس میں نہیں ہوتا۔

بوجوہ معروضہ بالا فدوی مستدعی ہے کہ اگر پولیس بغیر تعین تاریخ خفیہ طور پر اسلحہ اور لائسنس کی جانچ کر لیا کرے تو مقررہ تاریخ پر حاضری کی طوالت نہ ہوگی اور پولیس کو بھی نگرانی کا کافی موقعہ ملیگا عرضداشت ہذا بجہت ملاحظہ وصدور حکم منظوری ابلاغ حضور انور ہے۔

زیادہ حد ادب دولت اقبال برترقی باد

عرضی فدوی تنخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۴ فروری سنہ ۱۹۳۴ء

جملہ صیغہ جات میں نقول حکم جانے کی ضرورت ہے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھی بھیجی جائے۔ بغرض کارروائی ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر کے پاس مرسل ہو۔ ۲۲ فروری سنہ ۱۹۳۴ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم :- واقع ۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۴ء

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت دو ماہ مطلوبہ لفٹنٹ کرنل امیر بخش کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری بغرض روانگی ولایت جو ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء کو بمبئی سے جہاز میں سوار ہونگے۔ اور ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۳۴ء کو بمبئی واپس آجائینگے۔

حکم

بموجب رپورٹ لفٹنٹ کرنل امیر بخش کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی دو ماہ کی رخصت ماہ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء میں ولایت جانے کے لئے منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

•

روبکار   ۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ سید اشرف شاہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی مدت ملازمت ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۳۳ء میں ختم ہو جائیگی۔ بموجب رپورٹ انکی مدت ملازمت ریاست میں دو سال کی توسیع منظور کیجاتی ہے۔ گورنمنٹ ہند میں توسیع مدت کے متعلق تحریک کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات دارالانشاء کو واپس کئے جائیں

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

حکم:-   واقع ۲۷ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معہ تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم مطلوبہ قاضی سلیم الحق تحصیلدار ٹانڈہ از تاریخ استفادہ بغرض معالجہ خود بہ بیرونجات بذمہ داری منشی افتخار احمد نائب تحصیلدار ٹانڈہ

حکم

بموجب رپورٹ قاضی سلیم الحق تحصیلدار ٹانڈہ کی پندرہ روز کی رخصت یوم استفادہ سے منظور ہے۔ ایام رخصت میں افتخار احمد نائب تحصیلدار کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔   ۲۷ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:-   واقع ۲۷ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت عطائے منظوری رخصت چار ماہ مطلوبہ سید حامد حسین چوسر باز ملازم مصاحبین مشاہرہ دار ساٹھ روپیہ معہ تنخواہ پیشگی بغرض زیارت کربلائے معلی ونجف اشرف

حکم

بموجب رپورٹ سید حامد حسین چوسر باز کی چار ماہ کی رخصت بغرض زیارت کربلائے معلی ونجف اشرف منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از

سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشاے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
تاریخ استعفا دے رخصت شمار ہوگی۔ عطاے رقم
تنخواہ پیشگی کے متعلق جداگانہ حکم جاری ہو۔
۲۷ فروری ۱۹۳۴ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار: واقع یکم مارچ ۱۹۳۴ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

مسٹر سی۔ کے کیپ کی خدمات بطور ڈپٹی انسپکٹر
جنرل پولیس گورنمنٹ سے ایک سال کے واسطے
مستعار حاصل کی گئی ہیں۔ لہذا اُن کا تقرر بعہدہ
ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس تاریخ امروزہ سے بشرائط
ذیل منظور کیا جاتا ہے:۔

(۱) صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کو اس وقت جو تنخواہ گورنمنٹ
میں مل رہی ہے اُس کی تصدیق صاحب منسٹر بہادر انچارج
فائنس ڈپارٹمنٹ، اکاؤنٹنٹ جنرل یوپی سے کرلیں
جو تنخواہ گورنمنٹ میں مل رہی ہے اُس کے علاوہ ریاست
میں اونہیں ایک سو روپیہ ماہانہ مزید ملیں گے
(۲) اکسچینج پاؤنڈ ماہانہ اور سینیر الاونس دیا جائے گا۔
(۳) حق پنشن و رخصت و پیچ فنڈ حسب قاعدہ ریاست سے
ادا ہوگا۔
(۴) یونیفارم و سیڈلری الاونس بھی اونہیں ملیگا۔
(۵) سفر خرچ بموجب قواعد ریاست پانے کے وہ مستحق ہونگے۔
(۶) رہائش کے واسطے مکان اور سواری کے لئے موٹر کار
کا انتظام ریاست سے ہوگا۔
(۷) صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کو بصراحت ذیل اپنے
صیغہ میں اختیارات حاصل ہوں گے۔

الف۔ انسپکٹران پولیس تک کی بحالی۔ موقوفی
ترقی و تنزل باختیار خود کرسکتے ہیں۔
ب۔ اپنے جملہ ماتحتوں کو معطل کرسکتے ہیں
ج۔ جملہ ملازمان ماتحت کے تبادلہ جات
باختیار خود کرسکتے ہیں
د۔ بقیہ اختیارات مثل دیگر سکریٹریز کے
ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل و اجراے احکام ضابطہ از سررشتہ
صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشای حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
یکم مارچ ۱۹۳۴ء دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر

حکم: واقع یکم مارچ ۱۹۳۴ء

مزید یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
بدیں استدعا کہ بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم
کے ہمرکاب وہ سفر یورپ میں جارہے ہیں۔
زمانہ قیام یورپ میں اُن کی تنخواہ اُنکے
بھائی صاحبزادہ عبدالواحد خان بہادر
کے دستخطوں سے ماہ بماہ عطا ہونے کا
حکم شرف نفاذ پائے

حکم

رپورٹ منظور ہے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر کی تنخواہ
سفر یورپ کے زمانہ میں اُن کے بھائی صاحب

عبدالواحد خاں بہادر کے دستخطوں سے ملتی رہے
کاغذ ہذا برائے کارروائی واپس ہو۔
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بشتائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
یکم مارچ سنہ ۱۹۳۳ء   دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-   واقع یکم مارچ سنہ ۱۹۳۳ء

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر باستدعائے برقراری سلسلہ ملازمت کا فداعلیخاں معاون اہلمد صدر جو یکم مئی سنہ ۱۹۳۲ء سے صیغہ ذاتی خانہ سے تخفیفاً برخاست ہوکر بحکم [illegible] جولائی سنہ ۱۹۳۲ء صدر میں ملازم ہوا۔ اور صدر سے ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۳۲ء کو برخاست ہوکر ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۳۲ء سے اسکا دوبارہ سررشتہ صدر میں تقرر ہوا۔ کل چار ماہ دس یوم ملازمت سے علیحدگی رہی۔

حکم

بموجب رپورٹ فداعلیخاں معاون اہلمد صدر کا سلسلہ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور ہے ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملیگی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بشتائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
یکم مارچ سنہ ۱۹۳۳ء   دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-   واقع یکم مارچ سنہ ۱۹۳۳ء

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت اتفاقیہ ۲ یوم مطلوبہ کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن بتواریخ ۴ و ۵ مارچ سنہ ۱۹۳۳ء بغرض روانگی امروہہ بکارکنی سید یعقوب علی ہاسپٹل اسسٹنٹ۔

حکم

بموجب رپورٹ کپتان امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن کی دو روز کی رخصت منظور ہے۔ ایام رخصت میں سید یعقوب علی ہاسپٹل اسسٹنٹ بھی بھون میں حاضر رہکر اپنے کام کے علاوہ کپتان امتیاز حسین کا کام بھی انجام دینگے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بشتائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
یکم مارچ سنہ ۱۹۳۳ء   دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-   واقع یکم مارچ سنہ ۱۹۳۳ء

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت رعایتی ۱۰ یوم مطلوبہ میجر اسد علیخاں صاحب اسسٹنٹ افسر از ۱۰ لغایت ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۳۳ء بغرض درستی [illegible] جنکے کام کا انتظام ایام رخصت میں کردیا گیا ہے۔

حکم

بموجب رپورٹ میجر اسد علیخاں اسسٹنٹ افسر کی ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۳۳ء سے ۱۰ روز کی رخصت منظور ہے۔ کاغذات برائے

اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب منسٹر انچارج
کے پاس سامر سلوں - آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری
کیا جائے -

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور ادام اقبالہم ملکہم)

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہو۔
آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے -
یکم مارچ ۱۹۳۲ء

(دستخط از صاحب چیف منسٹر بہادر)